میڈیا کوآرڈی نیشن آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

16 اپریل 2018

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ کا سالانہ جلسہ تقسیم اسناد

قومیت سمیت ملک کی تعمیر و ترقی میں جامعہ کی خدمات ناقابل فراموش : ڈاکٹر ہرش وردھن

نئی دہلی: جامعہ ملیہ اسلامیہ میں آج سالانہ جلسہ تقریب اسناد کا انعقاد عمل میں آیا، جس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے مرکزی وزیر ڈاکٹر ہرش وردھن نے 4694 کو ڈگریاں تفویض کیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر ہرش وردھن نے کہا کہ اس ادارہ کا تحریک آزادی میں نمایاں کردار رہا ہے جس نے قومیت اور ملک کی تعمیر و ترقی میں بیش بہا خدمات انجام دی ہیں۔

حکومت ہند میں سائنس، ٹیکنالوجی، جنگلات و ماحولیات، موسمیاتی تبدیلی اور زمینی سائنس کے وزیر ڈاکٹر ہرش وردھن نے کہا کہ اس یونیورسٹی کے بانیان با بصیرت اور عظیم لوگ تھے جنہوں نے آزادی کی لڑائی میں حصہ لینے کے علاوہ اس کے گیسو کو سنوارنے کے لئے جامعہ ملیہ جیسی عظیم دانش گاہ کی بنیاد رکھی اور اس کو اپنے خون جگر سے سینچا۔

انہوں نے کہا کہ شاندار اور متاثر کن تاریخ سے لیس جامعہ ملیہ اسلامیہ آج ملک ہی نہیں بلکہ بیرون ممالک کی دانش گاہوں میں بھی اعلی مقام رکھتی ہے، یہ ہم سب کے لئے فخر کی بات ہے کہ اس ادارہ نے صرف ملک میں ہی نہیں بلکہ بیرون ممالک میں بھی اہم جگہ بنانے اور اپنی حیثیت کو منوانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ فلم اور کھیل کے میدان میں بھی اس ادارہ کے فارغین جن میں شاہ رخ خان، کبیر خان، کرن راؤ اور وریندر سہواگ جیسے ستاروں کے نام شامل ہیں نے پوری دنیا میں اپنے ملک اور اپنی مادر علمی کا نام روشن کیا ہے۔

اس اجلاس میں، 2017 میں کامیاب ہونے والے 4372 طلباء کو ڈگری، ڈپلومہ اور 322 کو پی ایچ ڈی کی ڈگری سے نوازا گیا۔ اس موقع پر، 165 طلباء کو اپنے متعلقہ مضامین مین نمایاں مقام حاصل کرنے پر طمغہ دیا گیا۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے چانسلر اور منی پور کے گورنر ڈاکٹر نجمہ ہپت اللہ نے اپنے خطاب کے دوران کہا کہ اس یونیورسٹی کی خدمات بہت منفرد اور لازوال ہین، اس کے بانیان نے برطانوی حکمرانوں کے خلاف آزادی کا بگل بجا کر ان کی نیندیں حرام کردی تھیں۔

انہوں نے کہا کہ گاندھی جی، پنڈت جواہر لال نہرو، سروجنی نائیڈو، رونددر ناتھ ٹیگور اور مولانا ابوالکلام آزاد جیسی کتنی ہی عظیم ہستیوں نے جامعہ کو ایک قومی ادارہ بنانے کے لئے کوششیں کیں، ہم ان تمام ہستیوں کو سلام کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جامعہ جب بہت مشکل دور سے گزر رہا تھا اور لگنے لگا تھا کہ یہ بند ہو جائے گا تب گاندھی جی نے کہا تھا، "جامعہ ملیہ اسلامیہ کو بچائے رکھنے کے لئے اگر مجھے بھیک کا کاسہ لے کر بھی چلنا پڑا تو میں اس سے گریز نہیں کروں گا۔

نجمہ ہپت اللہ نے کہا کہ جامعہ نے وزیر اعظم نریندر مودی کے 'ڈیجیٹل بھارت' اور 'اسکل بھارت' کے خواب کو پورا کرنے کے لئے کافی تعاون دیا ہے، یہ ایک قابل ستائش عمل ہے۔ انھوں نے بتایا اس نے اسکیم کے تحت جامعہ نے اپنی لائبریری کو ڈیجیٹل کیا ہے تاکہ ملک کے کسی بھی حصہ میں طلبہ لائبریری سے استفادہ کرسکیں۔ اسی طرح کئی کوتاہ مدتی کورسز جس میں الیکٹرانکس، بیکری، سلائی، وغیرہ شامل ہے، جامعہ نے غریب اور کمزور طبقہ جات کو اپنے پاوں پر

کھڑا ہونے کا موقع فراہم کیا ہے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر طلعت احمد نے کہا، یہ ہم سب کے لئے فخر کی بات ہے کہ جامعہ ملک کی واحد ایسی یونیورسٹی ہے جو ملک کی تینوں افواج، بری، فضائی اور بحری کے جوانوں اور افسروں کے لیے آن لائن گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ کے پروگرام کا انعقاد کر رہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ مشکل حالات میں رہ کر ملک کی حفاظت کرنے والے سپاہیوں کے لئے یہ ہمارا فرض تھا کہ ہم بھی ان کے لئے کچھ کریں، پروفیسر احمد نے کہا کہ فوج کے اہلکار 16-17 سال کی عمر میں فوج جوائن کرتے ہیں اور 35-40 سال کی عمر میں ریٹائرڈ ہو جاتے ہیں ایسے میں جامعہ نے اس میدان میں اپنی سی کوشش کر کے ان کو بھی تعلیم و تعلم کے میدان میں آگے آنے کا موقع فراہم کیا ہے جس کے مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔

ماسٹر آف لاء (ایل ایل ایم) کی ٹاپر طالبہ سمیرا امتیاز کو ڈاکٹر غلام ای واہن متی گولڈ میڈل اور پچاس ہزار روپے نقد سے نوازا گیا۔ یہ انعام ہندوستان کے سابق اٹارنی جنرل غلام ای واہن متی کے اہل خانہ نے ان کے نام سے شروع کیا ہے۔

جاری کردہ:

پروفیسر صائمہ سعید

میڈیا کوآرڈی نیٹر

جامعہ ملیہ اسلامیہ